



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

خطبہ میں وعظ و تذکیر فارسی یا اردو میں ائمہ مجتہدین میں سے کسی سے اس کا تجاوز مستقول ہے یا نہیں؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السوال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَلِحُكْمِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

ائمه مجتہدین میں سے ایک امام المخینیہ میں ہن کا مذهب ہے کہ خطبہ عربی زبان میں شرط نہیں ہے بلکہ باوجود قدرت کے بھی خطبہ غیر عربی زبان میں خواہ کوئی زبان ہو جائز ہے۔ روایت 1757 ح 1 میں ہے: "لَمْ يَقِيدْ  
،،، اخْتِيَرْ بِخُونَاهُ عَرَبِيًّا كَثِيرًا، بِمَا قَدْ رَأَى فِي بَابِ صِفَةِ الْمُصْلُوَةِ، مِنْ أَنَّهَا غَيْرُ شَرْطٍ، وَلَوْقَ الْقَدْرَةِ عَلَى الْعَرَبِيِّ عِنْدَهُ  
هَذَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ"

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکبوری

جلد نمبر 1

صفہ نمبر 396

محمد فتویٰ